Dr. Rizwana Perween

R. N College Hajipur
Vaishali

M.A 3rd Semester

Date - 07-09-2020

Time :- 11:30 AM

Topic - Bal-E-Jibril
Ki Nawin ghazal.

بالِ جبریل کی نویں غزل

اقبال کے مجموعہ کلام "بالِ جبریل" کی نویں غزل سات اشعار پر مشتمل ہے۔ اس غزل کے پہلے شعر کو دیکھیں :-

مٹا دیا مرے ساقی نے عالمِ من و تو
پلا کے مجھ کو مئے لا الٰہ الا ھو

اس شعر میں ساقی سرورِ کائنات حضرت محمد ﷺ کو کہا خطاب کیا گیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ میرے ساقی نے مجھے لا الٰہ الا ھو (نہیں کوئی معبود کے لائق، سوا اس کے یعنی خدا کے) کی شراب پلا کر میں اور تو کا فرق مٹا دیا یعنی کوئی امتیاز باقی نہ رکھا۔

نہ مے، نہ شعر، نہ ساقی، نہ شورِ چنگ و رباب!
سکوتِ کوہ و لبِ جوئے و لالہ خود رو!

شاعر کہتا ہے کہ اب نہ مجھے شراب چاہیے، نہ شعر، نہ اب ساقی کا آرزو مند ہوں نہ چنگ و رباب کے نغموں کا۔ مجھے تو پہاڑ کی خاموشی، ندی کا کنارہ اور اس پر خود بخود اگے ہوئے لالے کے پھول چاہیئے۔ یہی چیزیں میرے قلب و روح کے لیے سکون کا سامان بن سکتی ہیں۔

گدائے میکدہ کی شان بے نیازی دیکھ
پہنچ کے چشمہ حیواں پہ توڑتا ہے سبو!

شراب خانے کے درویش کی بے نیازی کا اندازہ اور رنگ ڈھنگ تو دیکھ، وہ آبِ حیات کے

چسکے پر پہنچ کر اپنا ظرف توڑ ڈالتا ہے، یعنی عاشق حق نہ آب حیات پینا چاہتا ہے اور نہ ساتھ رکھنا چاہتا ہے۔

مرا سبوچہ غنیمت ہے اس زمانے میں
کہ خانقاہ میں خالی ہیں صوفیوں کے کدو!

میرے پاس جس چھوٹے سے ظرف (برتن) میں شراب بھری ہوئی ہے۔ اسے غنیمت سمجھ۔ زمانہ ایسا آگیا ہے کہ خانقاہوں میں صوفیوں کے تو ظروف بالکل خالی رہ گئے، یعنی ان کے کسی ظرف میں عشق حق کی شراب کا ایک قطرہ بھی موجود نہیں۔

میں نو نیاز ہوں مجھ سے حجاب ہی اولیٰ
کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو!

میں نیا نیا ناز برداروں میں شامل ہوا ہوں، بہتر یہی ہے کہ محبوب میرے سامنے نہ آئے اور پردے میں رہے۔ اس لیے کہ دل تو رہا ایک طرف، میری نگاہ دل سے بھی بڑھ کر بے اختیار ہے اور اسے قابو میں رکھا نہیں جا سکتا۔ اس شعر میں شاعر آغاز عشق کی بے تابیاں واضح کر رہا ہے۔

اگرچہ بحر کی موجوں میں ہے مقام اس کا
صفائے پاکی طینت سے ہے گہر کا وضو۔

موتی گرچہ سمندر کی لہروں میں دن گزارتا ہے

لیکن وہ بیروں سے بالکل بے تعلق ہوتا ہے اور
اپنی فطرت کی پاکیزگی کے مصفا پانی سے وضو کرتا
ہے، یعنی فطرت پاکیزہ ہونے کے باعث برابر
پاکیزہ رہتا ہے۔

جمیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے
نگاہ شاعر رنگیں نوا میں ہے جادو!

رنگین و دلکش شعر کہنے والے شاعر کی نگاہ میں
ایسا جادو ہے کہ گلاب اور لالے کے پھول اس
کے فیض سے اور زیادہ شاداب و خوش رنگ
بن جاتے ہیں۔